Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i)

1962 کا آئین وفاقی تھا ملک میں ایک مرکزی اور دو صوبائی حکومتیں تھیں۔ مرکز اور صوبائی حکومت کے اختیارات کو دو فہرستوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا اور باقی ماندہ اختیارات حکومت کے حوالے کر دیے گئے۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii)

نہرو رپورٹ کی ظالمانہ سفارشات کو دیکھ کر قائداعظم نے 1929ء کو اپنے جو 14 نکات پیش کیے جو قائداعظم کے مشہور 14 نکات کے نام سے مشہور ہوئے۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii)

قومی یکجہتی سے مراد مختلف طبقوں اور گروہوں کے درمیان اشتراک عمل اور باہمی تعاون کا پایا جانا ہے تاکہ ان کے مابین محبت اور ہمدردی کے جذبات موجزن ہوں۔ وہ قوم جس میں یکجہتی نہیں ہوتی وہ آپس کی نفوت کی وجہ سے تباہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ قومی یکجہتی وہ جذبہ ہے جو کڑی آزمائشوں کے باوجود بھی ایک قوم کو متحد رکھتی ہے اور کامیابی اور کامرانی سے ہمکنار کرتی ہے۔

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv)

آگرہ کانفرنس 13 تا 17 جولائی 2001 کو پاکستان اور بھارت کے وزیر اعظم کے درمیان آگرہ کے مقام پر ہوئی اس کانفرنس کو پاکستان اور بھارت کے علاوہ پوری دنیا نے سراہا۔ اس کانفرنس کے موقع پر پاکستان کے وزیر اعظم نے کشمیر کے پرامن تصفیے کا دلیری سے ذکر کیا۔ یہ کانفرنس 3 دن تک جاری رہی اور بغیر کسی نتیجے کے ختم کر دی گئی۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v)

x دو قومی نظریے سے مراد ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد فلسفہ و تفکر پر رکھی گئی ہو اور انسانی زندگی کے مختلف پہلو، یعنی معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے کوئی منصوبہ بنایا گیا ہو۔ x

ہندوستان کے مخصوص حالات کے پیش نظر تحریک آزادی میں دو قومی نظریے کو بھی بنیادی حیثیت حاصل ہے اس مملکت کا وجود ہی اس بات کا مظہر ہے کہ مسلمان ہر لحاظ سے دوسری اقوام سے مختلف ہیں ان کی سوچ و فکر دوسری اقوام سے الگ ہیں قائد اعظم نے فرمایا تھا ہندوستان کے مسلم اور ہندو دو مختلف تہذیبوں سے تعلق رکھتے ہیں نہ وہ اکٹھے کھانا کھا سکتے ہیں اور نہ ہی شادیاں کر سکتے ہیں۔ لہذا ان کا ایک الگ علاقہ ایک وطن اور ریاست ہونی چاہیے۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi)

استوار آئین ایسا آئین ہوتا ہے جس میں ترمیم کرنا بہت مشکل ہو۔ ایسے استوار آئین میں بار بار تبدیلی سے آئین کی بنیاد ہیں بدل کر رہ جاتی ہیں۔ پاکستان کا 1973ء کا آئین استوار تھا جس میں ترمیم کے لیے 2/3 اکثریت لازمی تھی جو بہت مشکل کام ہے۔

Q. No. 2 Part (vii) ..... (vii) سوال نمبر 2 جز

صدر ایوب خان نے 8 جون 1962 کو آئین نافذ کیا جسے فرد واحد کا بنایا ہوا قانون بھی کہتے ہیں یہ آئین تحریری تھا جو 250 دفعات 6 کوشواروں اور 12 حصوں پر مشتمل تھا۔

Q. No. 2 Part (viii) ..... (viii) سوال نمبر 2 جز

چین نے پاکستان کی ترقی کے لیے فنی اور مالی امداد بھی مہیا کی جس کی مثالیں متال ٹیکسلا میں بھاری مشینری اور اس کے ذیلی منصوبے، لانڈھی میں ٹول فیکٹری اور اسلام آباد میں سیوڈٹس کمپلیکس کا قیام شامل ہے۔

Q. No. 2 Part (ix) 1973ء کے آئین کی خصوصیات سوال نمبر 2 جز (ix)

1) تحریری آئین:۔ 1973ء کا آئین جامع دستاویزات پر مشتمل تھا اور 280 دفعات، 6 گوشواروں اور 12 حصوں پر مشتمل تھا۔

2) دو ایوانی مقننہ:۔ اس آئین کے تحت پارلیمنٹ دو ایوانوں پر مشتمل تھی ایوان زیریں اور ایوان بالا سینٹ قومی اسمبلی کہلاتا تھا۔

3) سرکاری زبان:۔ اردو کو سرکاری زبان کے طور پر رائج کیا گیا مگر انگریزی کا استعمال بھی اس وقت جاری رہا جب تک اردو کو رائج کرنے کے انتظامات نہیں ہوئے۔

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x)

2013ء میں صدر پاکستان نے ایران کا دورہ کیا اور پاکستان سے بھارت تک گیس پائپ لائن کے منصوبے کا جائزہ لیا۔ یہ منصوبہ مکمل ہونے سے پاکستان کی توانائی کا مسئلہ کافی حد تک کم ہونے کی امید تھی مگر ملکی سیاست کے پیچ و خم خصوصاً بھارت کے انکار سے معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا۔

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi)

اقتدار اعلیٰ :-

اللہ تعالیٰ پوری کائنات کا حاکم مطلق ہے اور ساری طاقت اسی کے ہاتھ میں ہے اللہ نے جو اقتدار اعلیٰ انسان کو دیا ہے وہ اس کا استعمال اللہ تعالیٰ کی حدود میں رہتے ہوئے استعمال کرے گا۔

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii)

1985ء میں پاکستان اور ایران نے ترقی کے ساتھ مل کر آر۔سی۔ڈی کی تجویز کی اور اس کا نیا نام اقتصادی تعاون کی تنظیم رکھا جو آر۔سی۔ڈی کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے اور تینوں ممالک کے مابین صنعتی، اقتصادی تعلیمی اور ثقافتی اور دیگر شعبوں میں مدد کر رہی ہے بعد میں وسطی ایشیا کے دوسرے مسلم ممالک بھی اس میں شامل ہو گئے۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1) 1956ء کے آئین کی خصوصیات

1) تحریری آئین:-
1956ء کا آئین مختصر اور تحریری تھا جو 234 دفعات، 6 گوشواروں اور 12 حصوں پر مشتمل تھا۔

2) وفاقی آئین:-
1956ء کا آئین وفاقی طرز کا تھا ملک میں ایک مرکزی اور صوبائی حکومت تھی مرکز اور صوبائی مشرقی اور مغربی پاکستان کے اختیارات کو دو فہرستوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا جس کے تحت صوبے خود مختار تھے۔

3) پارلیمانی نظام:-
اس آئین کے تحت ملک میں پارلیمانی نظام حکومت تھا جس کے تحت صدر پاکستان ملک کے آئینی سربراہ تھے اور انتظامی اختیارات وزیر اعظم کو حاصل تھے۔

4) ایک ایوانی مقننہ:-
پاکستان کی پارلیمنٹ ایک ایوان پر مشتمل تھی۔

5) واحد شہریت:-
اس آئین میں واحد شہریت کا اصول اپنایا گیا یعنی پاکستان کے باشندے صرف پاکستانی کہلائیں گے انہیں صوبوں کی شہریت حاصل نہیں ہوگی۔

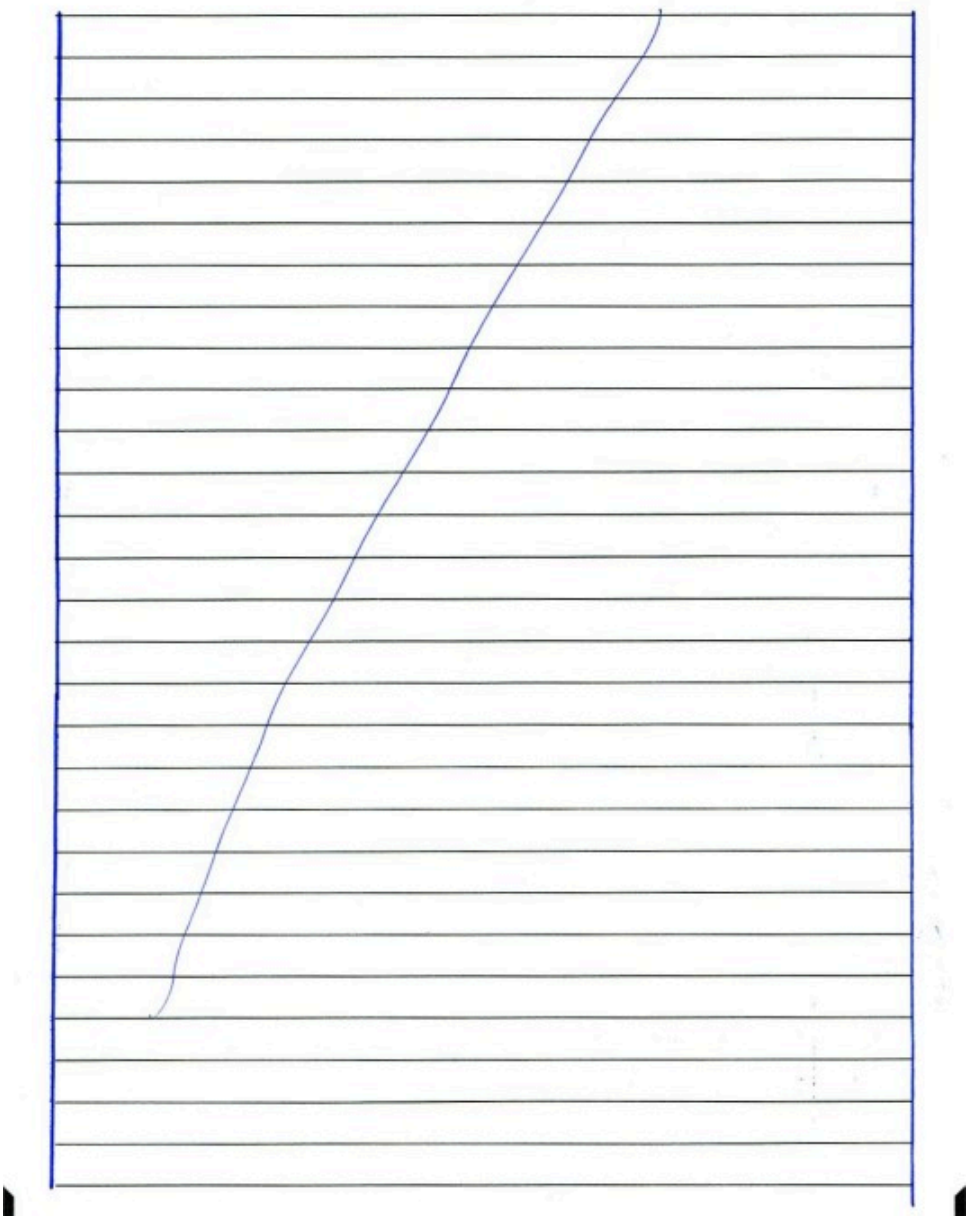
6) رہنما اصول:-
حکومت کے لیے رہنما اصول قائم کیے گئے جن میں جمہوریت، مساوات، رواداری اور معاشرتی انصاف کو فروغ دیا جائے گا۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

7) آئینی ادارے :-
اس آئین کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بہت سے آئینی ادارے قائم کیے گئے جن میں سپریم کورٹ، پبلک سروس کمیشن، آڈیٹر جنرل اور ادارہ تحقیقات اسلامی وغیرہ شامل ہے۔

8) آزاد عدلیہ:-
عدلیہ آزاد تھی اور ججوں کو ملازمت کا تحفظ حاصل تھا۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)



Q. No. 4 (Page 1) نظریہ پاکستان کی فلاحی ریاست کی اہمیت

سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

نظریہ پاکستان فلاحی ریاست کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے یہ نظریہ ہمیں اس بات پر غور وفکر کرنے کی دعوت دیتا ہے کہ آخر پاکستان کی نئی مملکت کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا تھے۔ قیام پاکستان کے وقت مسلم بنگالیوں کے دل و دماغ میں یہ بات واضح تھی کہ وہ پاکستان میں کس نظام کو رائج کرنا چاہتے تھے۔ قائداعظم مولانہ شبیر احمد عثمانی اور دیگر بنگالیوں کی تقاریر اور اقتباسات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ وہ پاکستان میں کس نظام کو رائج کرنا چاہتے تھے

نظریہ پاکستان کی فلاحی ریاست کے لیے درج ذیل امور ہمیں ذہن نشین ہونے چاہیں۔

1- نظریہ پاکستان کی بنیاد قرآن و سنت ہے۔ یہ نظریہ ہمیں قرآنی احکامات اور سنت رسول پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ اس نظریے کے مطابق پوری کائنات پر اللہ کی حاکمیت ہے قرآن میں ہے کہ "زمین اور آسمان پر اللہ کی حاکمیت ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے"

2- نظریہ پاکستان اتحاد بین المسلمین کا مظہر ہے اسلام میں معاشرتی امتیازات بے معنی ہیں اس لیے یہ اتحاد عالم اسلام کی دعوت دیتا ہے۔

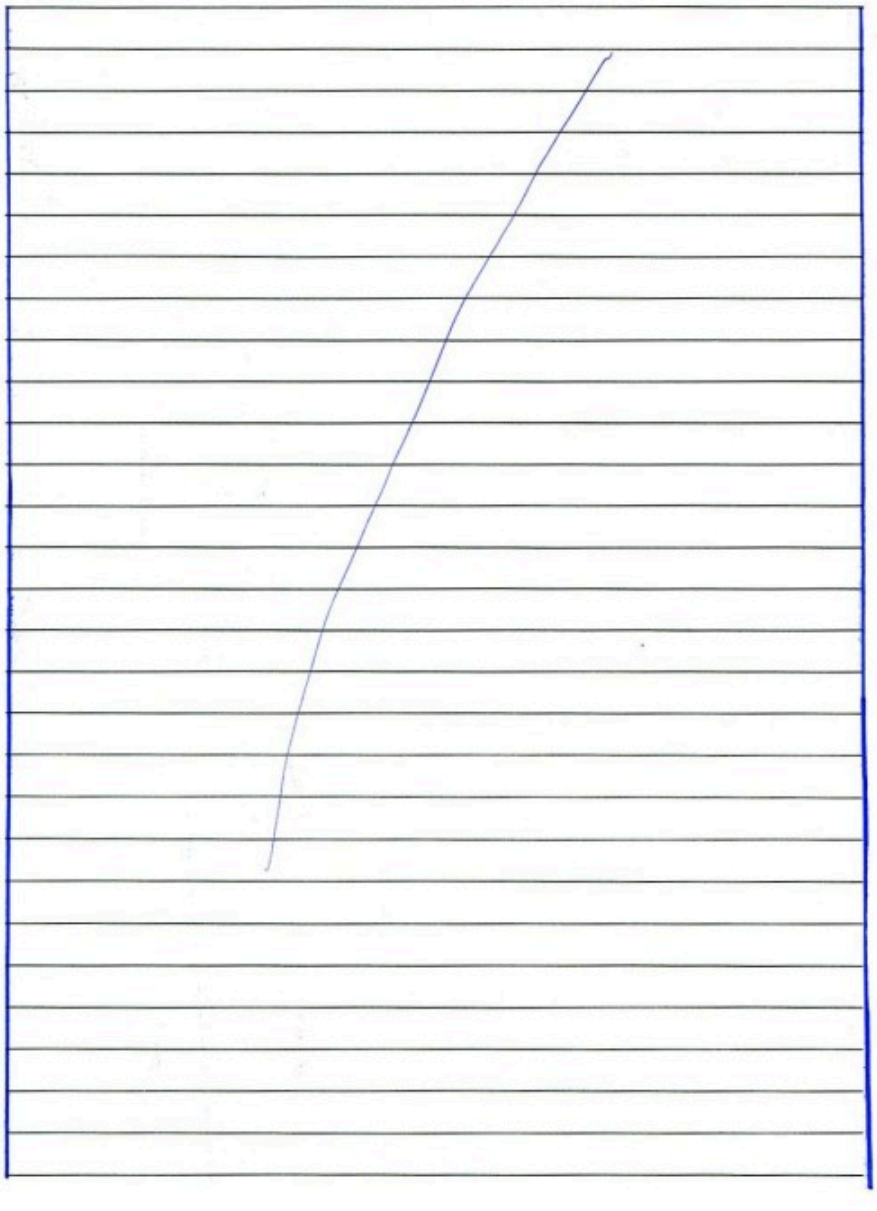
3- فرد، معاشرہ اور ریاست کی ترقی کے لیے مضبوط معیشت اور نصب العین کی ضرورت ہوتی ہے نظریہ پاکستان ہماری قومی ترقی کا پیش خیمہ ہے مختلف شعبوں میں ترقی کی ترغیب دیتا ہے اور اس بات کی حوصلہ افزائی بھی کرتا ہے کہ ہم پاکستان میں مسلسل ہاتھ

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

نظام کو فروغ دے کر اسے فلاحی ریاست بنا سکتے ہیں۔

4- نظریہ پاکستان ہماری تہذیب و ثقافت کا آئینہ دار ہے جس کی بنیاد پر دو قومی نظریہ معرض وجود میں آیا اور پاکستان کی شکل میں ہمیں نیا اسلامی فلاحی ملک ملا۔

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)



Q. No. 5 (Page 1) پاک چین تعلقات سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

تعریف:-

چین پاکستان کا ہمسایہ دوست ملک ہے جو پاکستان کے شمال میں واقع ہے دو ممالک کی مشترکہ سرحد تقریباً 585 کلومیٹر ہے۔ چین کی آبادی 1 ارب سے زیادہ ہے اور یہ آبادی کے لحاظ سے دنیا کی دوسری سب سے بڑی ریاست ہے چین کا دارالحکومت بیجنگ ہے۔ عوامی جمہوریہ چین 1949ء میں معرض وجود میں آیا اور یہاں کمیونسٹ حکومت قائم ہے۔

1) بنڈونگ کانفرنس:-

1955ء میں بنڈونگ کانفرنس کے موقع پر پاکستان اور چین کے وزرائے اعظم کے درمیان ملاقات ہوئی اور اس کے بعد ملاقاتوں کا یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ 1961ء میں دونوں ممالک کے درمیان سرحدی حد بندی کی کوششوں کا آغاز کیا گیا جس کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلق قائم ہوا۔ نیز پاکستان کی ہوائی کمپنی نے بیجنگ میں ہوائی سروس بھی شروع کی۔

2) صدر پاکستان کا دورہ چین:-

1964ء میں صدر پاکستان کا دورہ کیا تو چین نے کشمیر کے پرامن حصے پر پاکستان کے موقف کی حمایت کی اور 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں پاکستان کی حمایت کی اور اسلحہ مہیا کیا۔

3) فنی اور مالی امداد:-

چین نے بہت سے شعبوں میں پاکستان کو فنی اور مالی امداد مہیا کی جس کی نمایاں مثال ٹیکسلا

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

میں بھلائی مشن اور اسکے ذیلی منصوبے، لاہور میں ٹول فیکٹری اور اسلام آباد میں سیلو کمپلیکس کا قیام شامل ہے۔

4) شاہراہِ قراقرم کی تعمیر:-

1969ء میں شاہراہِ قراقرم کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلق قائم ہوا اور کئی معاہدے طے پائے نیز دونوں ممالک کے درمیان ہوائی رابطے بھی قائم ہوئے۔

5) دفاعی معاہدے:-

دفاعی میدان میں بھی 1983ء میں دونوں ممالک کے درمیان کئی معاہدے طے پائے جس کے تحت چین نے کامرہ کمپلیکس اور پاکستان واہ آرڈیننس کی تعمیر میں پاکستان کی مدد کی۔ نیز صوبہ سرحد میں ہوی الیکٹرو بیگل کمپنی کی تعمیر کے لیے 273 ملین روپے بھی مہیا کیے۔

6) سفارتی تعلقات:-

سفارتی میدان میں پاکستان نے ہمیشہ چین کی مدد کی۔ چین کو اقوام متحدہ کا مستقل ممبر بنانے میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا۔ امریکہ اور چین کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا جس کے باعث چین اور امریکہ کے درمیان براہ راست تعلق قائم ہوا۔ اسی طرح پاکستان نے کمبوچیا میں ویتنامی فوجی مداخلت پر چین کی حمایت کی اور چین نے بھی افغانستان میں روسی فوجوں کی سخت مخالفت کی۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)

7) خیر سگالی دورے:-

دونوں ممالک کے درمیان ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جس کے تحت چین کے وزیراعظم نے 1987ء میں پاکستان کا دورہ کیا۔ اسی طرح چین کے وزیراعظم نے 2001ء میں پاکستان کا دورہ کیا اور صدر پاکستان نے بھی 2001ء اور 2002ء میں چین کا دورہ کیا۔

8) (CPEC):-

چین پاکستان کے اقتصادی راہداری کے منصوبے کو China Pak... Economic corridor کہتے ہیں۔ جس پر کچھ چند سالوں سے تیزی سے کام جاری ہے جس کے تحت چین پاکستان میں 46 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ جو پاکستان کو کاشغر سے ریلوے اور بڑی شاہراہوں سے ملانے کے علاوہ بجلی کی بڑی پیداوار اور کارخانوں کے قیام پر مشتمل ہے۔